مطبوعات

تاریخ تفسیر و مفسرین
مؤلفہ: پروفیسر غلام احمد حریری
صدر شعبہ اسلامیات
اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
ناشر: ملک سنز پبلشرز۔ کارخانہ بازار
فیصل آباد
مجلد ۴۲۴ صفحات قیمت:/۴۵ روپے

موضوع وقیع ہے اور مؤلف فاضل۔ قرآن کا پیغام جاننے کے لیے تفسیر کی بڑی اہمیت ہے۔ آیات کے نزول کا ماحول، سلسلۂ کلام، الفاظ اور مصطلحات کے مفاہیم، اسلوب بیان کی نوعیت بلحاظ قواعد و بلاغت، ناسخ منسوخ، تاریخی واقعات اور سیرت و سوانح کے شواہد، ضمیروں کے مرجعے، غرض قرآن کی بات سمجھنے کے لیے بہت سی معلومات کی مدد لینی پڑتی ہے۔ قرآن کو آسان بنایا گیا ہے تو وہ اس معنی میں نہیں کہ نہ لغت کی ضرورت، نہ تاریخ کی، نہ عربی زبان اور اس کے اسالیب بیان کی، بلکہ کوئی بدوی، جاہل، دور نزولِ قرآن سے کسی بعید زمانے کا آدمی خود ہی پڑھ کر ایمانیات، اوامر و نواہی اور دوسری تلقینات کو خود ہی پا سکتا ہے۔ قرآن آسان ہے، مگر تدبر کرنے کے بعد۔

قرآن کا پہلا مفسر خود قرآن ہے، دوسرا مفسر خود رسولؐ اور سنتِ رسول ہے، تیسرا مفسر صحابہ کرام کا سماج اور اس کے متفقہ قبول کردہ رویے ہیں، چوتھے نمبر پر صحابہ کرامؓ کی انفرادی معلومات ہیں۔ پھر وہ تمام تفسیری مساعی اہمیت رکھتی ہیں جو تابعین اور تبع تابعین سے لے کر آج تک سلیم الطبع حضرات یا صحیح الاساس اداروں کی طرف سے کی جا رہی ہیں۔

پروفیسر حریری صاحب نے تفسیر کی ماہیت، اس کے اصولوں، سلف کی تفاسیر اور جدید دور کی تفاسیر کا تعارف بھی کرایا ہے اور فلسفہ زدہ یا انکارِ حدیث پر مبنی یا جدت طرازانہ تفسیروں کا بھی ذکر کیا ہے۔ تفسیروں کے مندرجات بطور مثال بھی پیش فرمائے ہیں۔

یہ کتاب جتنی مفید اعلیٰ مدارج کے طلبائے اسلامیات و تفاسیر کے لیے ہے اتنی ہی ضروری یہ عام اہلِ ذوق کے لیے بھی ہے۔